مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لیے
16 اکتوبر، 2026ء (متوقع اسلامی تاریخ: 03 جمادی الاوّل، 1448ھ) کے جمعۃُ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

مجلس کے تین آداب

(پارہ:28، سورۂ مُجادَلہ:11)

(اپنی بیٹھک کے انتخاب، اس میں ہونے والی گفتگو اور آداب کا بیان)

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ہم مجلس کا اِنتخاب دھیان سے کیجیے! صفحہ:04
- مجلس میں کُشادگی رکھیے! صفحہ:09
- محبّتیں بڑھانے والا عمل صفحہ:12
- گُناہ کی باتیں مت کیجیے! صفحہ:17

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786
GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّۃَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

ربّ کے مَحْبُوب، مکی مدنی آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے:

مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ یَذْکُرُوا اللّٰہَ فِیْہِ، وَلَمْ یُصَلُّوْا عَلٰی نَبِیِّھِمْ اِلَّا کَانَ عَلَیْھِمْ تِرَۃً فَاِنْ شَاءَ عَذَّبَھُمْ، وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَھُمْ

ترجمہ: کوئی قوم کسی جگہ بیٹھے لیکن نہ تو وہ اللہ پاک کا ذکر کرے اور نہ نبی مکرّم، شفیعِ مُعظّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درودِ پاک پڑھے تو اُن کا یُوں بیٹھنا اُن کے لیے (قیامت کے دن) حسرت ہو گی، اب اللہ پاک اگر چاہے تو اُن کی پکڑ فرمالے یا اُن کی بخشش فرمادے۔[1]

دِل ذکرِ شریف اُن کا ہر صُبح و مَسا کرنا | دن رات جَپا کرنا، ہر آن رَٹا کرنا
سینہ پہ قدم رکھنا، دل شاد مرا کرنا | دَردِ دِلِ مُضطَر کی سرکار دَوا کرنا[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی فِی الْقُرْاٰنِ الْکَرِیْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

وَ اِمَّا یُنْسِیَنَّكَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۶۸﴾

---

1 ...ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی القوم یجلسون ولا یذکرون اللہ، صفحہ: 779، حدیث: 3380۔
2 ...سامانِ بخشش، صفحہ: 62۔

(پارہ:7، سورۂ اَنعام:68)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : اور اگر شیطان تمہیں بُھلادے تو یاد آنے کے بعد ظالِموں کے پاس نہ بیٹھ۔

وَقَالَ تَعَالٰی فِی مَقَامٍ آخَر (ایک اور مقام پر اللہ پاک نے فرمایا):

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِیْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا یَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْۚ (پارہ:28، سورۂ مُجادَلہ:11)

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِیْم وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِیُّ الْکَرِیْم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے (کہ) مجلسوں میں جگہ کُشادہ کرو تو جگہ کُشادہ کر دو، اللہ تمہارے لیے جگہ کشادہ فرمائے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مجالس کی بہت اہمیت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہماری بیٹھکیں، ہماری مَجلسیں (Gatherings)، مثلاً: ❁. گپ شپ کے لیے دوستوں کے پاس بیٹھتے ہیں ❁. گھر میں اَہلِ خانہ کے ساتھ بیٹھتے ہیں ❁. بچوں کے ساتھ بیٹھتے ہیں ❁. مسجد میں جماعت کے اِنتظار میں بیٹھتے ہیں ❁. نیک اجتماعات میں بیٹھتے ہیں ❁. خطبہ سننے کے لیے بیٹھتے ہیں ❁. بازار میں بیٹھتے ہیں ❁. بعض دفعہ دُکاندار آپس میں گپ شپ یا بعض معاملات پر تبادلۂ خیال کے لیے مل کر بیٹھ جاتے ہیں ❁. سَفَر کرتے وقت بَس، ٹرین، ہوائی جہاز وغیرہ میں بیٹھتے ہیں ❁. بعض علاقوں میں رواج ہوتا ہے؛ لوگ گلیوں، چوراہوں وغیرہ پر بیٹھ جاتے ہیں ❁. گاؤں، دیہاتوں اور گوٹھوں وغیرہ

میں لوگ گرمی کے دِنوں میں گھنے درختوں کی چھاؤں میں مِل بیٹھتے ہیں ۞. سردِی کے موسَم میں آگ جلا کر بیٹھ جاتے ہیں۔

یُوں ہماری آپس کی محفلیں، مجلسیں، سجتی ہی رہتی ہیں۔ یہ بھی زِندگی کا بہت اَہم تَرِین معاملہ ہے، ہماری یہ مجلسیں ہمارے کردار پر اَثَر کرتی ہیں، ہمارے طَور طریقوں پر اثر ڈالتی ہیں، ہماری سوچ، ہمارے طرزِ فِکْر، ہمارے خیالات، ہماری عادات پر اَثَر ڈالتی ہیں۔

اَلحمدُ لِلّٰہ! وُہی مبارَک دِین جس نے ۞. ہمیں تَوحید سکھائی ۞. آدابِ رسالت سکھائے ۞. نماز روزے کا دَرْس دیا ۞. حج زکوٰۃ کی تعلیمات سکھائیں، اُسی مبارَک مقدَّس دِین نے ہمیں اِن مجلسوں کے آداب بھی سکھائے ہیں۔ 28 وَیں پارے کی پہلی سُورت، سُورۂ مُجَادَلَہ کا ایک مرکزی مضمون **آدابِ مجالس** بھی ہے۔ یُونہی قرآنِ کریم کی اور کئی آیات میں بھی مجلسوں کے آداب کو بیان کیا گیا ہے۔ آج ہم قرآن وسُنّت کی روشنی میں یہی چند آداب سیکھنے کی سَعادت حاصِل کریں گے۔ آیئے! سنتے ہیں:

(1): ہم مجلس کا اِنتخاب دھیان سے کیجیے!

سب سے پہلا اور اَہم تَرِین اَدَب قرآنِ کریم نے ہمیں سکھایا، فرمایا:

وَ اِمَّا یُنْسِیَنَّكَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۶۸﴾ (پارہ:7، سورۂ اَنعام:68)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اگر شیطان تمہیں بُھلا دے تو یاد آنے کے بعد ظالِموں کے پاس نہ بیٹھ۔

یہ ہماری مجالس کا سب سے بنیادی تَرِین اَدَب ہے، فرمایا: وہ لوگ جو ظالِم ہیں، مثلاً؛ بدمذہب ہیں، فاسِق وفاجِر ہیں، گنہگار ہیں؛ ۞. پہلی بات تو یہ ہے کہ اُن کے پاس بیٹھنا ہی

نہیں ہے ۞. اگر بِالفرض شیطان ہمیں بُھلا دے، ہم بُھول بھال کر کبھی اَنجانے میں ایسوں کے پاس بیٹھ ہی جائیں تو فرمایا؛ اب دَیر نہ لگاؤ! یاد آتے ہی فوراً اُٹھ جاؤ! اور اِن ظالِموں، بدمذہبوں کے پاس سے دُور ہو جاؤ...!!

پیارے اسلامی بھائیو! آج کے دَور میں مجلس کا یہ اَدَب بطورِ خاص مَلْحُوظ رکھنے کے لائق ہے۔ **گلوبلائزیشن** (*Globalization*) یعنی پُوری دُنیا کو ایک گاؤں کی طرح آپس میں مربُوط کرنے کا تَصَوُّر (*Vision*) بہت تیزی سے کام کر رہا ہے، آج ہم دُنیا کے کسی کونے میں رہتے ہوئے بھی تنہا نہیں ہیں، اکیلا، ایک کمرے میں بیٹھا ہوا شخص بھی موبائل ہاتھ میں رکھتا ہے، ساری دُنیا کا ڈیٹا اُس کے ایک کلک (*Click*) پر رکھا ہوا ہے، آپ سوچ سکتے ہیں کہ اس حالت میں اپنے گِرد ایک دائرہ لگانا کہ **کوئی غیر آکر میری سوچوں کو، میرے عقیدے کو، میرے طور طریقوں کو ہائی جیک نہ کرلے** اس کے لیے حد بندی (*Boundary*) بنانا کتنا مشکل ہو چکا ہے...؟

۞. آج ہمارا اپنّا مسلمان بچہ، مسلمانوں ہی کے سکول یا کالج میں پہنچتا ہے، بدقسمتی سے اُسے وہاں کسی قادیانی کی صحبت مِل جاتی ہے ۞. کسی گستاخِ رسول، گستاخِ صحابہ یا گستاخِ اَوْلیا کی صحبت مل جاتی ہے، افسوس! ہمارا بچہ جو بچپن سے مسلمان تھا، عاشقِ رسول تھا، جس کے کان میں ہم نے باقاعِدَہ اہتمام کے ساتھ اَذان دِلوائی تھی۔ ہمارا وُہی بچہ ہمارے دیکھتے دیکھتے **بَدمَذْہَبیت** کا شِکار ہو جاتا ہے ۞. جُوئے، شراب یا اَور طریقوں سے نشے وغیرہ کی گندی لَت میں پھنس جاتا ہے اور ہم کُڑھتے بھی رہتے ہیں، سمجھاتے بھی رہتے ہیں، دُعائیں بھی کرواتے رہتے ہیں مگر **اِس کی گندی اور بُری صحبت نہ چُھڑوا پانے کے سبب** اُسے درست رستے کا مُسافِر نہیں بنا پاتے۔ یہ سب کچھ ہمارے مُعاشرے میں ہو رہا ہے ۞. نَشَّہ

بازی کی شرح اُوپَر کو جارہی ہے ❁. مُعاشرے میں جرائم بڑھ رہے ہیں ❁. بدکرداری ❁. جنسی آوارگی اور ❁. قتل وغیرہ کے کیسز (Cases) بڑھ رہے ہیں۔

آخر کیوں...؟ ❁. کیا کوئی والِد ہے جو اپنے بچے کو یہ سب سکھائے گا؟ ❁. کیا کبھی ماں باپ بھی اپنے بچوں کو نشے پر لگاتے ہیں؟ ❁. کیا کوئی بھائی اپنے بھائی کو ایسی جنسی آوارگی سکھاتا ہے؟ ❁. کیا چچا اپنے بھتیجے کو بُرائی کی طرف کھینچتا ہے؟

ماں باپ بہن بھائی یہ سب کچھ نہیں سکھاتے، بچہ یہ سب چیزیں باہَر سے سیکھتا ہے، بُرے دوستوں سے سیکھتا ہے، اپنی بُری بیٹھکوں اور بُری مجلسوں سے سیکھتا ہے۔ لہٰذا کردار خراب نہ ہوں، سوچیں اور اَفکار نہ بگڑیں، عقیدے اور نظریات میں بگاڑ نہ آئے، اس کے لیے قرآنِ کریم نے ابتدا ہی میں رَوک لگادی:

فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۸﴾ (پارہ:7، سورۂ اَنعام:68)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تو یاد آنے کے بعد ظالِموں کے پاس نہ بیٹھ۔

یعنی اپنی مجلسوں کو پاک کرلو...!! کسی بُرے کے پاس بیٹھا ہی نہ کرو! تاکہ تمہارا کردار صاف ستھرا اَور پاکیزہ رہ پائے۔

گُناہ سکھانے والے کے پاس مت بیٹھو!

عُلَمائے کرام فرماتے ہیں:

اَلْجُلُوْسُ مَعَ الْكَلْبِ اَوْلٰى مِنَ الْجُلُوْسِ مَعَ مَنْ يُّحْمِلُكَ عَلَى الْآثَامِ

یہ چوٹ کرنے کے لیے فرمایا جارہا ہے: وہ شخص جو تمہیں گُناہوں پر اُبھارے، اس کے پاس بیٹھنے سے کہیں بہتر ہے کہ تُم کسی کتّے کے پاس بیٹھ جاؤ![1]

1 ...لواقع الانوار القدسیۃ، العہد الحادی عشر بعد المائتین فی المجالسۃ الصالحین، جلد:2، صفحہ:42۔

کیونکہ کُتّے سے تمہیں بدبُو تو آسکتی ہے، گِھن تو آسکتی ہے، اگر اس کا پسینہ، تھوک وغیرہ لگ گیا تو کپڑے بھی ناپاک ہو سکتے ہیں مگر تمہارا کردار، تمہارا باطِن ناپاک نہیں ہو گا۔ کُتّے کے کاٹ لینے سے تمہیں تکلیف تو پہنچ سکتی ہے مگر تم اس کے سبب جہنّم کے حقدار نہیں بنو گے۔ جبکہ جو تمہیں گُناہ پر اُبھارتا ہے، اس کے پاس بیٹھنے سے تمہارا ظاہِر نہیں، تمہارا باطِن ناپاک ہو جائے گا، تمہاری دُنیا تو برباد ہو ہی جانی ہے، اس کے ساتھ ساتھ آخرت بھی داؤ پر لگ جائے گی۔

کس کے پاس بیٹھا کریں...؟

پارہ:11، سُورۂ تَوْبَہ، آیت:119 میں اللہ پاک اِرْشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ (پارہ:11، سورۂ تَوْبَہ:119)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

سُبْحٰنَ اللہ! کیسا پیارا سبق ہے، فرمایا: سچّوں کے ساتھ ہو جاؤ! ❁. وہ جن کا عقیدہ سچّا ہو ❁. جن کا کردار سچّا ہو ❁. جن کے اَفکار سچّے ہوں ❁. جن کی گُفتار سچّی ہو ❁. جن کے اعمال سچّے ہوں، ایسے سچوں کے ساتھ بیٹھا کرو! اِنہی کے ساتھ رہا کرو...!!

اچھی اور بُری بیٹھک کی مثال

بڑی ہی خوبصُورت، فِکْر انگیز اور دِل پر اَثر کرنے والی حدیثِ پاک ہے، جسے کہتے ہیں نا: Golden Words (یعنی سُنہری اَلْفاظ...) ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ہر فرمان ہی Golden ہوتا ہے، یہ روایت بھی گولڈن ورڈ ہے۔ حضرت اَبُو مُوسیٰ اَشْعَرِی رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

مَثَلُ الْجَلِيْسِ الصَّالِحِ وَالسُّوْءِ، كَحَامِلِ الْمِسْكِ، وَنَافِخِ الْكِيْرِ

ترجمہ: نیک ہم مَجْلِس اور بُرے ہم مَجْلِس کی مثال خُوشبو والے اور بھٹی والے جیسی ہے۔

فَحَامِلُ الْمِسْكِ اِمَّا اَنْ يُّحْذِيَكَ، وَاِمَّا اَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ، وَاِمَّا اَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيْحًا طَيِّبَةً

ترجمہ: مشک اُٹھانے والا تمہیں تحفہ دے گا یا تم اِس سے خرید و گے یا تمہیں اِس سے عمدہ خوشبو آئے گی۔

وَنَافِخُ الْكِيْرِ اِمَّا اَنْ يُّحْرِقَ ثِيَابَكَ، وَاِمَّا اَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيْحًا خَبِيْثَةً

ترجمہ: جبکہ بھٹی جھونکنے والا یا تمہارے کپڑے جلائے گا یا تمہیں اِس سے ناگوار بُو آئے گی۔[1]

میاں محمد بخش رحمۃُ اللہِ علیہ اسی حدیثِ پاک کا ترجمہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

بُرے بَنْدَے دِی صُحْبَت یَارَو، جِیُوَیں دُکَان لَوْهَارَاں
کَپْڑے بھانْوَیں کُنْج کُنْج بَهِے، چَنْڑگَاں پَیْن هَزَاراں
چَنْگے بَنْدَے دِی صُحْبَتْ یَارَوْ جِیُوَیں دُکَان عطّاراں
سَوْدَا بھانْوَیْن لَئِے نَا لَئِے، هُلَّے مِلَن هَزَاراں

مفہوم: بُرے بندے کی صُحْبت ایسی ہی ہے جیسی لوہار کی دکان پر بیٹھنا، وہاں پر کپڑے جتنے بھی سنبھال کر بیٹھیں بھٹی سے اُٹھنے والی چنگاریاں پڑ ہی جاتی ہیں اور اچھے بندے کی صُحْبت ایسے ہے، جیسا کسی عطر بیچنے والے کی دکان ہو، اس سے خوشبو خریدیں یا نہ خریدیں خوشبوؤں کے بے شمار جھونکے آتے ہیں۔

خیر! یہ مجالس کا پہلا اَدَب ہے۔ ہمیشہ سچوں کے ساتھ، اچھوں کے ساتھ ہی بیٹھنے کی

---

1 ... بخاری، کتاب الذبائح والصید، باب المسک، صفحہ: 1410، حدیث: 5534۔

عادت بنایئے!

نیک لوگوں کا ایک وَصف

اللہ پاک نے نیک لوگوں کا ایک پاکیزہ وَصف ہمیں بتایا، فرمایا:

وَ اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿۷۲﴾

(پارہ:19، سورۂ فُرقان:72)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور جب کسی بیہودہ بات کے پاس سے گزرتے ہیں تو اپنی عزت سنبھالتے ہوئے گزر جاتے ہیں۔

لہٰذا یہ وَصف اپنایئے! کسی ایسی جگہ سے گزر رہے ہوں ❁ جہاں گناہ ہو رہے ہیں ❁ غیبتیں ہو رہی ہیں ❁ چُغلیاں ہو رہی ہیں ❁ گُناہوں کا بازار گرم ہے، وہاں سے بَس دامن بچا کر گزر جایا کیجیے!

اللہ پاک ہمیں اس پر عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

(2): مجلس میں کُشادگی رکھیے!

پارہ:28، سُورۂ مُجادَلہ کی آیتِ کریمہ کا ایک حصّہ ہم نے اِبتدا میں سُنا، اللہ پاک نے فرمایا:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِیْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا یَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْۚ

(پارہ:28، سورۂ مُجادَلہ:11)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے (کہ) مجلسوں میں جگہ کُشادہ کرو تو جگہ کُشادہ کر دو، اللہ تمہارے لیے جگہ کُشادہ فرمائے گا۔

اَوّل بات تو یہ ہے کہ اچھی مجلس ہی میں بیٹھنا ہے، اب جبکہ ہم اچھی مجلس میں بیٹھے

ہیں، اس کا اَدب یہ ہے کہ ہم نے مجلس میں کُشادگی رکھنی ہے۔ چنانچہ حکم ہوا: جب تمہیں کہا جائے کہ مجلس میں کشادگی کرلو (مثلاً؛ ہم بیٹھے تھے، کوئی اور شخص بھی آگیا، اس کے لیے جگہ بنانے کا کہا گیا) تو فرمایا: ایسے وقت سَرَک کر، تھوڑا سِمَٹ کر مجلس میں کُشادگی کر دیا کرو! اس کا فائدہ کیا ہو گا؟ فرمایا:

يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ (پارہ:28، سورۂ مُجادَلہ:11)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اللہ تمہارے لیے جگہ کُشادہ فرمائے گا۔

یعنی تم مجلس میں جگہ کُشادہ کروگے، اللہ پاک تمہارے لیے جنّت میں جگہ کُشادہ فرما دے گا۔[1]

بدری صحابہ کے لیے جگہ بنائی گئی

روایت ہے: نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم غزوۂ بدر میں حاضر ہونے والے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کی عزّت کرتے تھے، ایک روز چند بدری صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم ایسے وقت پہنچے جب کہ مجلس شریف بھر چکی تھی، اُنہوں نے حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سامنے کھڑے ہو کر سلام عرض کیا۔ حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جواب دیا، پھر اُنہوں نے حاضرین کو سلام کیا تو اُنہوں نے جواب دیا، پھر وہ اس انتظار میں کھڑے رہے کہ اُن کے لیے مجلس شریف میں جگہ بنائی جائے مگر کسی نے جگہ نہ دی، سرکارِ دوعالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو یہ چیز گراں گزری تو آپ نے اپنے قریب والوں کو اُٹھا کر اُن کے لیے جگہ بنا دی، اُٹھنے والوں کو اُٹھنا ناگوار ہوا تو اس پر یہ آیتِ کریمہ نازل ہوئی۔[2] اور اِرْشاد

1 ... تفسیر بغوی، پارہ:28، سورۂ مُجادَلہ، زیرِ آیت:11، جلد:4، صفحہ:345۔
2 ... تفسیر قرطبی، پارہ:28، سورۂ مُجادَلہ، زیرِ آیت:11، جلد:9، جزء:17، صفحہ:184۔

فرمایا گیا اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں جگہ کشادہ کرو تو جگہ کشادہ کر دو، اللہ پاک تمہارے لیے جنّت میں جگہ کشادہ فرمائے گا اور جب تمہیں اپنی جگہ سے کھڑے ہونے کا کہا جائے تا کہ جگہ کشادہ ہو جائے تو کھڑے ہو جایا کرو۔[1]

آہ! جھگڑے ہو جاتے ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! اس آیتِ کریمہ سے ہمیں سبق ملا کہ ہم جب مِل جُل کر بیٹھے ہوں تو ہمیں چاہیے کہ نئے آنے والوں کے لیے جگہ بنایا کریں۔

یہ ویسے بہت گراں گزرنے والی بات ہے؛ ہمارے ہاں تو لوگ اس بات پر جھگڑ پڑتے ہیں ۞. اگر کسی کو کہہ دیا جائے: بھائی! ذرا سائیڈ پر ہونا، سامنے والا غصے سے بولتا ہے، بعض دفعہ ایسی کھری کھری سُناڈالتا ہے کہ بندہ پچھتاتا ہے کہ کاش! اسے کہا ہی نہ ہوتا ۞. بسوں میں سَفَر کرتے ہوئے اگر بھیڑ زیادہ ہو، لوگ اپنی سیٹ قربان نہیں کر پاتے، بسوں میں لڑائیاں ہو جاتی ہیں ۞. ویسے کہتے شرم آتی ہے مگر افسوس کی بات ہے، بعض دفعہ مسجد میں بھی اس بات پر لڑائی ہو جاتی ہے، مثلاً: ایک شخص پنکھے کے نیچے یا ائیر کنڈیشنر (A.C) کے بالکل سامنے بیٹھا ہے، اسے کہہ دیا جائے: بھائی جان! ذرا جگہ بنایئے گا۔ اگرچہ اس کی مثالیں کم ہیں، بہر حال دیکھا جاتا ہے کہ سامنے والا جھگڑ پڑتا ہے۔ جگہ دینے کو تیار نہیں ہوتا۔

پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً یہ اچھی بات نہیں ہے۔ مجلسوں میں کشادگی کرنا اچھی نیّت کے ساتھ ہو تو ثواب کا کام ہے۔ اس میں ہمیں جھجک محسوس نہیں کرنی چاہیے۔ حدیث شریف میں ہے:

لَا یُقِیْمَنَّ اَحَدُکُمُ الرَّجُلَ مِنْ مَّجْلِسِہٖ ثُمَّ یَجْلِسُ فِیْہِ، وَلٰکِنْ تَفَسَّحُوْا وَ

---

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:28، سورۂ مُجَادَلہ، زیرِ آیت:11، جلد:10، صفحہ:45۔

تَوَسَّعُوْا

ترجمہ: کوئی کسی کو اس کی جگہ سے اُٹھا کر خُود وہاں نہ بیٹھے۔ہاں! مجلسوں کو کُشادہ کیا کرو...!![1]

ایک حدیث شریف میں فرمایا:

خَيْرُ الْمَجَالِسِ اَوْسَعُهَا

ترجمہ: بہترین مجلس وہ ہے جس میں کشادگی ہو۔[2]

محبتیں بڑھانے والا عمل

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں:

اِنَّ مِمَّا يُصَفِّي لَكَ وُدَّ اَخِيْكَ ثَلَاثًا

ترجمہ: یعنی بیشک وہ باتیں جو تمہارے لیے تمہارے بھائی کی محبّت خالص کر دیتی ہیں (یعنی دوسرے کے دِل میں محبّت واُخُوَّت بڑھاتی ہیں) یہ 3 ہیں:

اِذَا لَقِيْتَهٗ اَنْ تَبْدَاَهٗ بِالسَّلَامِ

ترجمہ:(1) جب بھی اُس سے ملو تو سلام میں پہل کرو!

وَاَنْ تَدْعُوَهٗ بِاَحَبِّ اَسْمَائِهٖ اِلَيْهِ

ترجمہ:(2) اور تم اسے اُس کے پسندیدہ نام سے پُکارو!

وَاَنْ تُوَسِّعَ لَهٗ فِي الْمَجْلِسِ

ترجمہ:(3) اور اس کے لیے مجلس میں جگہ بنایا کرو![3]

---

1 ... الادب المفرد، باب التوسع فی المجلس، صفحہ:332، حدیث:1140۔
2 ... ابو داؤد، کتاب الادب، باب فی سعۃ المجلس، صفحہ:758، حدیث:4820۔
3 ... کتاب الزہد لابن مبارک، الجزء الثانی، باب فخر الارض بعضہا علی بعض، صفحہ:134، حدیث:352۔

اللہ والوں کے انداز

حضرت اَحْنَف رحمۃُ اللہِ علیہ بزرگ ہوئے ہیں، آپ کی عادَت کریمہ تھی جب کوئی مجلس میں آتا تو اس کے لیے کہے بغیر خُود ہی جگہ خالی کر دیا کرتے، اگر بالفرض مجلس میں جگہ ہی نہ ہوتی تو پھر بھی ذرا سا سَرَک جاتے (اس سے اگرچہ آنے والے کے لیے بیٹھنے کی جگہ نہ بھی بنتی) البتہ! اسے پتا چل جاتا کہ آپ نے میرے لیے کوشش کی ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ اللہ والوں کے پیارے انداز ہیں۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ایسی کوشش کیا کریں ❁. مثلاً ہم اجتماعِ پاک میں بیٹھے ہیں ❁. محفلِ ذِکْر و نعت میں بیٹھے ہیں ❁. ویسے گھر میں یا دوستوں کے ساتھ بیٹھے ہیں، کوئی آ گیا تو اَوّل تو یہ ہے کہ اپنی جگہ اسے دے کر اِیثار کا ثواب کما لیں ❁. یہ نہ ہو تو تھوڑا سا سَرَک کر ان کے لیے جگہ بنا دیں ❁. بعض دفعہ جگہ کم ہوتی ہے، مثلاً؛ پالتی مار کر بیٹھے ہیں تو اَلتَّحِیَّات کی شکل میں بیٹھ جایئے! ذرا سمٹ کر بیٹھ جایئے! تاکہ آنے والے کے لیے جگہ بن جائے۔ اچھی نیّت ہو گی تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کا ثواب بھی ملے گا اور آنے والے کے دِل میں عزّت بھی بڑھ جائے گی۔

دوسروں کو مت اُٹھایئے!

ایک اور بات عرض کروں؛ یہ تو اُن کے لیے ادب ہے جو مجلس میں پہلے سے بیٹھے ہوئے ہیں، اب جو آیا ہے، اس کے لیے بھی آداب ہیں۔ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

---

1 ... تاریخ ابن عساکر، رقم: 2921، الضحاک بن قیس بن معاویہ... الخ، جلد: 24، صفحہ: 345۔

لَا یُقِیْمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَّقْعَدِہٖ، ثُمَّ یَجْلِسُ فِیْہِ

ترجمہ: تم میں سے کوئی شخص دُوسرے کو اس کی جگہ سے اُٹھا کر وہاں نہ بیٹھے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بھی اَدَب ہے، کوئی بڑا ہو یا چھوٹا، عالِم ہو یا طالِبِ عِلْم، سیٹھ ہو یا فقیر، کسی کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ پہلے بیٹھے ہوئے کو اس کی جگہ سے اُٹھا دے۔

درمیان میں مت بیٹھیے!

اسی طرح یہ بھی نہیں ہونا چاہیے کہ ہم جان بُوجھ کر بیچ میں بیٹھنے کی کوشش کریں۔ حدیث شریف میں ہے:

لَا یَحِلُّ لِرَجُلٍ اَنْ یُّفَرِّقَ بَیْنَ اثْنَیْنِ اِلَّا بِاِذْنِہِمَا

ترجمہ: کسی کے لیے حلال نہیں (یعنی مکروہ و منع ہے[2]) کہ 2 شخصوں کے بیچ میں فاصلہ کرے مگر یُوں کہ وہ دونوں اجازت دے دیں۔[3]

یعنی 2 شخص بیٹھے ہوئے ہیں، اگر تو آپس میں بے تکلّفی ہے، زبان سے کہہ کر یا بے تکلّفی کے سبب اُن کی طرف سے اجازت ہو، تب تو ان کے درمیان بیٹھنے میں حرج نہیں، اگر اُن کی طرف سے اجازت نہ ہو تو ہمارے لیے دُرست نہیں ہے کہ جان بُوجھ کر ان کے درمیان میں گُھسنے کی کوشش کریں۔ ظاہِر ہے اس سے انہیں تکلیف ہو گی۔

جہاں جگہ ملے بیٹھ جایئے!

دُرُست اور اچھا انداز یہ ہے کہ جب ہم کسی مجلس میں پہنچیں تو جہاں جگہ ملے، وہیں

---

1 ... مسلم، کتاب السلام، باب تحریم اقامۃ الانسان... الخ، صفحہ: 861، حدیث: 2177۔
2 ... فیض القدیر، جلد: 6، صفحہ: 579، تحت الحدیث: 9959 خلاصۃً۔
3 ... ابو داؤد، کتاب الادب، باب فی الرجل یجلس... الخ، صفحہ: 761، حدیث: 4845۔

بیٹھ جایا کریں۔ حضرت جابِر بن سَمُرَہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں:

كُنَّا اِذَا اَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم

ترجمہ: ہم جب بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوتے تو

جَلَسَ اَحَدُنَا حَيْثُ يَنْتَهِيْ

ترجمہ: ہمیں جہاں جگہ ملتی وہیں بیٹھ جایا کرتے تھے۔[1]

3 شخصوں کا واقعہ

بخاری شریف میں روایت ہے: مسجدِ نبوی شریف کا مُبارَک مقام تھا، امام الانبیا، رسولِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما تھے، صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوان بھی حاضِر تھے (اور ایک اجتماع یا حلقے کی صُورت میں درس و بیان، ذِکْر، اَذْکار وغیرہ کا سلسلہ جاری تھا، سُبْحٰنَ اللہ! کیسا خوبصُورت، نِرالا، عشق بھرا اور ایمان افروز منظر ہو گا...!!)

اِک سمت علی، اِک سمت عُمر، صِدّیق اِدھر، عثمان اُدھر
اِن جگمگ جگمگ تاروں میں مہتاب کا عالَم کیا ہو گا...؟

خیر! رَاوِی کہتے ہیں: محفلِ نُور سجی ہوئی تھی کہ اتنے میں 3 شخص وہاں سے گزرے، انہوں نے جب دیکھا کہ مسجدِ نبوی شریف میں محفلِ نُور جاری ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوان کی تربیت فرما رہے ہیں تو اُن میں سے ایک شخص تو اپنے رستے چلا گیا، باقی 2 مسجد میں حاضِر ہوئے، ان 2 میں سے ایک نے خالی جگہ دیکھی تو آگے بڑھ کر وہاں بیٹھ گئے، دوسرے کو کوئی جگہ نہ مِل سکی تو یہ سب سے آخر میں بیٹھ گئے۔

---

1 ...ترمذی، کتاب الاستئذان والآداب، صفحہ: 640، حدیث: 2725۔

جب پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم (درس و بیان وغیرہ سے) فارِغ ہو گئے تو فرمایا: کیا میں تمہیں 3 لوگوں کے مُتَعَلِّق خبر نہ دُوں...؟ ❁ اُن میں سے ایک نے اللہ پاک کے حُضُور پناہ لی تو اللہ پاک نے اسے پناہ عطا فرمادی ❁ دوسرے نے حیا کی تو اللہ پاک نے بھی اس سے حیا فرمائی ❁ اور تیسرے نے مُنہ موڑا تو اللہ پاک نے بھی اس سے اِعْراض فرمالیا۔[1]

اس حدیثِ پاک کی شرح میں عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا معنیٰ یہ ہے کہ ان 3 لوگوں میں سے (1): پہلے صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے مجلس مُبارَک (یعنی مسجدِ نبوی شریف میں سجی ہوئی اس محفلِ پاک میں آگے جگہ ڈھونڈنی چاہی تو) اللہ پاک نے انہیں اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے قُرْب میں جگہ عطا فرمائی یا یہ مطلب ہے کہ اس نیک عمل کی بَرَکت سے روزِ قیامت انہیں عرش کے سائے میں جگہ عطا ہو گی۔[2]

(2): دوسرے صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے نبی اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے حیا کی (کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بیان فرما رہے تھے، لہٰذا یہ پیچھے ہی بیٹھ کر پیارے آقا کی پیاری باتیں سننے میں مَصْرُوف ہو گئے)۔ اس ادب کی بَرَکت سے اللہ پاک نے بھی ان سے حیا فرمائی یعنی ان پر رحم فرمایا اور گُناہوں کی معافی عطا فرمادی (3): اور تیسرا شخص جو شاید مُنافِق تھا۔ اس نے بغیر کسی مجبوری کے دِینی اجتماع سے مُنہ پھیرا، اس کی نُحُوسَت یہ ہوئی کہ اللہ پاک نے اس سے اِعْراض فرمایا یعنی رحمت سے محروم کر دیا۔[3]

وہ کہ اُس دَر کا ہوا، خلقِ خُدا اُس کی ہوئی | وہ کہ اُس دَر سے پھرا اللہ اُس سے پھر گیا[4]

---

1 ...بخاری، کتاب العلم، باب من قعد...الخ، صفحہ: 90، حدیث: 66۔
2 ...ارشاد الساری، کتاب العلم، باب من قعد حیث...الخ، جلد: 1، صفحہ: 228، تحت الحدیث: 66۔
3 ...فتح الباری، کتاب العلم، باب من قعد...الخ، جلد: 1، صفحہ: 207، تحت الحدیث: 66 ملتقطاً۔
4 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 53۔

اس حدیثِ پاک سے مَعْلُوم ہوا؛ جب ہم اچھی مجلس میں پہنچیں تو اگر اس وقت آگے جگہ نہ ہو تو دُوسروں کی گردنیں پھلانگنے کی بجائے، جہاں جگہ مِلے وہیں بیٹھ جانا چاہیے، اگر گردنیں پھلانگیں گے، دَھکے دے کر آگے بڑھنے کی کوشش کریں گے تو اس سے ❁ ایک تو مسلمانوں کو تکلیف پہنچنے کا سخت اندیشہ ہے ❁ دوسرے نمبر پر اجتماع یا محفل کا ماحول بھی خراب ہو سکتا ہے، اس لیے جہاں جگہ مِلے، آرام سے وہیں بیٹھ جایئے! دیکھیے! وہ صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ جنہیں محفلِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم میں آگے جگہ نہ ملی تو وہ حیا کرتے ہوئے پیچھے ہی بیٹھ گئے، اس پر رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ علیہ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِسْتَحْیَا فَاسْتَحْیَا اللّٰہُ مِنْہُ اس نے حیا کی تو اللہ پاک نے اس سے حیا فرمائی (یعنی اس پر رحمت فرمائی اور اسے معاف فرما دیا)۔[1]

(3): گُناہ کی باتیں مت کیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! اب مجلس کے ایک اَور اَدب کی طرف بڑھتے ہیں اور وہ اَدَب ہے: **مجلس کے موضوعِ گفتگو کے مُتَعَلِّق**۔ یعنی جب ہم کسی مجلس میں بیٹھے ہیں، دوست احباب کے ساتھ بیٹھے ہیں، اب ہم نے وہاں گفتگو کس قسم کی کرنی ہے؟ سُورۂ مُجَادَلہ میں اِرْشاد ہوا:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَیْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ وَ تَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝۹	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! جب تم آپس میں مشورہ کرو تو گناہ اور حد سے بڑھنے اور رسول کی نافرمانی کا مشورہ نہ کرو اور نیکی اور پرہیز گاری کا مشورہ کرو اور اس اللہ سے

[1] ... بخاری، کتاب العلم، باب من قعد حیث... الخ، صفحہ: 90، حدیث: 66۔

(پارہ28، سورۂ مُجَادَلہ:9) | ڈرو جس کی طرف تمہیں اکٹھا کیا جائے گا۔

کم از کم 2 شخص آپس میں مِل کر جو باتیں کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ کوئی تیسرا شخص ان کی باتیں نہ سُنے، ایسی باتوں کو نَجْوٰی کہتے ہیں۔[1] اسی سے تَنَاجَوْا کا لفظ بنا ہے، جو اس آیت میں اِرْشاد ہوا، مطلب یہ ہے کہ اے اِیْمان والو! آپس کی نجی مجلسوں میں بیٹھ کر جب چپکے چپکے باتیں کرتے ہو تو اس کے لیے 2 نصیحتیں ہیں:

(1): گُناہ، سرکشی اور نافرمانی کو اپنی گفتگو کا موضوع نہ بناؤ!

(2): نیکی اور تقویٰ کو اپنی گفتگو کا موضوع بنایا کرو...!!

سُبْحٰنَ اللہ! کتنی واضح اور صاف صاف تعلیم ہے؛ گُناہ کی باتیں ہماری مجلسوں میں نہیں ہونی چاہیے۔ نیکیوں کی باتیں ہونی چاہیے۔ مگر افسوس! آج اگر ہماری آپس کی بیٹھکوں، آپس کی محفلوں، مجلسوں کا جائزہ لے لیا جائے تو اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ...!! ❁ غیبتیں ❁ دوسروں کی بُرائیاں ❁ چغلیاں ❁ دوسروں پر جملے کسنا ❁ کسی ایک کو ہدف بنالیا جاتا ہے، بس سب اس پر جملے کَستے چلے جاتے ہیں ❁ مذاق اُڑائے جاتے ہیں ❁ 4 ملازِم جب مِل بیٹھتے ہیں، تو سیٹھ کی غیبتیں ❁ نقلیں اُتاری جاتی ہیں ❁ موٹا ❁ بڑے پیٹ والا ❁ تیز چالاک ❁ دو نمبر ❁ غصیلا اور نہ جانے کیا کیا کہہ کر پیٹھ پیچھے بُرائیاں ہو رہی ہوتی ہیں ❁ گندی گندی گالیاں بکی جارہی ہوتی ہیں ❁ افسوس ناک تَرین صُورتِ حال ہے، گھر کے افراد آپس میں مِل بیٹھتے ہیں تو ایک دوسرے کی بُرائیاں شروع ہو جاتی ہیں ❁ اور معاملہ اس حَدْ تک خراب ہو چکا ہے کہ شاگرد بیٹھ کر اپنے اُستاد کی غیبتیں کر رہے ہوتے ہیں ❁ اَولاد بیٹھ کر اپنے ماں باپ

---

1 ... تفسیر نیشاپوری، پارہ:28، سورۂ مُجَادَلہ، زیر آیت:9، جلد:6، صفحہ:272۔

کی نقلیں اُتار رہی ہوتی ہے۔ افسوس! یہ ہماری نجی محافِل کا حال ہے۔

اللہ دیکھ رہا ہے

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

مَا یَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَ لَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَ لَاۤ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَ لَاۤ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَیْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ (پارہ:28، سورۂ مُجَادَلَہ:7)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: جہاں کہیں تین شخصوں کی سرگوشی ہو تو ان میں چوتھا اللہ ہی ہے اور پانچ کی سرگوشی ہو تو وہ اللہ ہی ان کا چھٹا ہوتا ہے اور اس سے کم اور اس سے زیادہ جتنے بھی لوگ ہوں، اللہ ان کے ساتھ ہوتا ہے وہ جہاں کہیں بھی ہوں پھر اللہ انہیں قیامت کے دن بتادے گا جو کچھ انہوں نے کیا۔

یعنی جب 3 آپس میں بیٹھ کر یُوں سرگوشیاں کرتے ہیں تو چوتھا اللہ پاک ہوتا ہے یعنی اور کوئی اِن کی باتیں سُنے یا نہ سُنے، اللہ پاک تو سُن ہی رہا ہے، یونہی 5 بیٹھے باتیں کر رہے ہیں، چھٹا اللہ پاک ہے، 2 ہوں، یا 10 ہوں، جتنے بھی ہو، جہاں بھی ہوں، جتنی بھی چھپا کر باتیں کر رہے ہوں، اللہ پاک اپنے عِلْم و قدرت سے اُن کے ساتھ ہے، اُن کی گفتگو سماعت فرما رہا ہے، قیامت کا جب دِن ہو گا تو اللہ پاک انہیں اُن کے اعمال سے آگاہ فرمادے گا کہ دیکھو...!! یہ ہیں وہ باتیں جو تم چُھپ چُھپ کر کیا کرتے تھے۔

زبان ہلاکت میں ڈال دے گی

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہماری زبان ہے نا؛ یہ بہت خطرناک ہے، عُلَمائے کرام نے لکھا

ہے کہ 95 فیصد گُناہ اسی زبان سے ہوتے ہیں۔[1] پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس زبان کے سبب لوگوں کو اَوندھا کرکے جہنّم میں ڈال دیا جائے گا۔[2]

زبان سے ہونے والے گُناہوں کی ہلاکتیں

ایک حدیثِ پاک میں ہے: بلاشُبہ لوگوں کا مذاق اُڑانے والے کے لیے جنّت کا دروازہ کھولا جائے گا، پھر اسے بُلایا جائے گا: آؤ! قریب آؤ...! جب وہ جنّت کے قریب آئے گا تو دروازہ بند کر دیا جائے گا، اسی طرح کئی بار کیا جائے گا۔[3]

حضرت ابو درداء رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بہت لَعنَت کرنے والے، بہت طعنے دینے والے قیامت کے دِن نہ گواہ ہوں گے، نہ شفیع۔[4]

مکی مَدَنی آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بیشک تم میں سے مجھے سب سے زیادہ پیارے اور قیامت کے دن میرے نزدیک تر وہ لوگ ہوں گے جو تم میں سے زیادہ اچھے اَخلاق والے ہیں اور تم میں سے مجھے سب سے زیادہ ناپسند اور قیامت کے دن مجھ سے زیادہ دور وہ لوگ ہوں گے جو بُرے اَخلاق والے ہیں، جو زیادہ باتیں کرنے والے منہ پھٹ، باچھیں کھول کر اور منہ بھر کر باتیں کرنے والے ہیں۔[5]

---

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:53 بتغیر قلیل۔
2 ...ترمذی، کتاب الاِیمان، باب ماجاء فی حرمۃ الصلاۃ، صفحہ:617، حدیث:2616۔
3 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب ذم الغیبۃ والنمیمہ، باب ما نھی عنہ العباد...الخ، جلد:4، صفحہ:413، حدیث:149 خلاصۃً۔
4 ...مسلم، کتاب البر والصلۃ، باب النہی عن لعن...الخ، صفحہ:1004، حدیث:2598۔
5 ...مصنف ابن شیبہ، کتاب الادب، باب ماذکر فی حسن الخلق...الخ، جلد:6، صفحہ:88، حدیث:7۔

حدیثِ پاک میں ہے: بندہ بات کرتا ہے اور صرف اس لیے کرتا ہے کہ لوگوں کو ہنسائے! اس کی وجہ سے جہنّم کی اتنی گہرائی میں گِرتا ہے جو آسمان و زمین کے درمیان کے فاصلے سے زیادہ ہے اور جتنی لَغْزِشیں قدم سے ہوتی ہیں، اس سے کہیں زیادہ لَغْزِشیں زَبان کی وجہ سے ہوتی ہیں۔[1]

سرورِ عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: فحش گوئی (یعنی بے حیائی بھری باتیں) بد اَخلاقی کی ایک شاخ ہے اور بد اَخلاقی جہنم میں (لے جانے والی) ہے۔[2]

حدیث شریف میں اِرْشاد ہوا: غیبت (یعنی پیٹھ پیچھے بُرائیاں کرنا) زِنا سے بھی زیادہ سخت چیز ہے۔ لوگوں نے عرض کی: یارسولَ اللہ! صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم غیبت زنا سے زیادہ سخت کیسے ہے؟ ارشاد فرمایا: مَرد زِنا کرتا ہے پھر تَوْبَہ کرتا ہے تو اللہ پاک اُس کی تَوْبَہ قبول فرماتا ہے اور غیبت کرنے والے کی تب تک مغفرت نہ ہوگی جب تک وہ معاف نہ کردے جس کی غیبت کی ہے۔[3]

ایک حدیث شریف میں اِرْشاد ہوا: جب مجھے معراج کرائی گئی تو مَیں ایسے لوگوں کے پاس سے گزرا جن کے ناخن پیتل کے تھے اور وہ اُن ناخنوں سے اپنے چہروں اور سینوں کو نَوچ رہے تھے، میں نے پُوچھا: اے جبریل علیہ السّلام! یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے کہا: یہ وہ افراد ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے (یعنی پیٹھ پیچھے بُرائیاں کرتے) اور اُن کی عزّتوں کو پامال کرتے تھے۔[4]

---

1 ... شعب الایمان، باب فی حفظ اللسان، جلد:4، صفحہ:213، حدیث:4832۔
2 ... ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی الحیاء، صفحہ:487، حدیث:2009۔
3 ... معجم اوسط، باب اسمہ محمد، جلد:5، صفحہ:64، حدیث:6590۔
4 ... ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی الغیبۃ، صفحہ:765، حدیث:4880۔

پیارے اسلامی بھائیو! ذرا اِن احادیث پر غور کیجیے! ❁ .مذاق اُڑانے والے کے لیے روزِ قیامت جنّت کا دروازہ بند کر دیا جائے گا ❁ .لعنت کرنے والا، طعنے دینے والا قیامت کے دِن گواہ نہیں ہو سکے گا ❁ .مُنہ پھٹ، باچھیں کھول کر زیادہ باتیں کرنے والا قُربِ مصطفےٰ سے محروم رہے گا ❁ .محض لوگوں کو ہنسانے کے لیے گُناہوں بھری، دوسروں کو تکلیف دینے والی باتیں کرنے والا جہنّم کی بہت گہرائی میں گرا دیا جائے گا ❁ .گندی باتیں کرنا جہنّم میں لے جائے گا ❁ .غیبت زِنا سے بد تَر ہے ❁ .غیبت کرنے والے جہنّم میں اپنے چہرے اور سینے کو تانبے کے ناخنوں سے نوچ رہے ہوں گے۔

ذرا دِل پر ہاتھ رکھ کر، انصاف سے جائزہ لیجیے گا؛ کیا یہی وہ گُناہوں بھری باتیں نہیں ہیں، جن سے آج ہماری نجی محافِل بھری پڑی ہیں...؟ مگر افسوس! ہم نہیں سمجھتے۔ سوچیے! یہ کیسے سخت تَرین عذابات ہیں، ہم میں سے کوئی بھی ان عذابوں کو برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ❁ .اپنی محافِل، نجی بیٹھکوں کو ایسے گُناہوں سے بالکل، 100 فیصد پاک کریں ❁ .آپس میں بیٹھیں تو کوئی بھی گُناہ بھری بات اس میں شامل نہیں ہونی چاہیے ❁ .نہ کسی کی بُرائی ہو ❁ .نہ چُغلی ❁ .نہ گندی باتیں ❁ .نہ مذاق مسخری ❁ .نہ محض ہنسی مذاق کے لیے جُھوٹ اور جملے کسنا۔

کاش! ہم جب مِل کر بیٹھیں، 2 ہوں یا 10 ہو، زیادہ ہوں یا تھوڑے ہوں ❁ .بَس اچھی اچھی باتیں ہی کیا کریں ❁ .نیکیوں والی باتیں کریں ❁ .جائزِ خوش طبعی کی باتیں کریں ❁ .قرآن و سُنّت کی باتیں کریں ❁ .سنّتیں سیکھنے سکھانے کی باتیں کریں ❁ .تقویٰ و پرہیز گاری کی باتیں کریں ❁ .پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سیرتِ پاک کے واقعات

ایک دوسرے کو سنائیں ❁. قرآنِ کریم کی آیات کی تِلاوت کریں ❁. کوئی علمی بات پڑھی ہو، اچھے سے یاد ہو تو دوسروں کو بتا کر ثواب کمائیں ❁. ہم ایک دوسرے کو دعوتِ اسلامی کے دینی، اصلاحی اور فلاحی کاموں کا تعارف کروائیں ❁. نیکی کی دعوت دیں ❁. دعوتِ اسلامی کی ایپس کا تعارف اور سوشل میڈیا کے شارٹ کلپس شئیر کریں۔ غرض؛ کچھ بھی ہو، ہماری نجی محافل ہوں یا کوئی بیٹھک ہو، ہماری گفتگو نیکیوں بھری ہو یا کم از کم جائز ہو، گُناہوں بھری ہر گز نہ ہو، اس کا ہمیں خیال رکھنا چاہیے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

ذِکْر و دُرُود ہر گھڑی وِردِ زَباں رہے | میری فضول گوئی کی عادَت نکال دو (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ماہِ قافلہ

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی ایک بار پھر منانے جارہی ہے؛ 15 اکتوبر سے 15 نومبر تک **ماہِ قافلہ**۔

جس میں ملک بھر سے عاشقانِ رسول ❁ 12 ماہ ❁ ایک ماہ ❁ 12 دن ❁ اور 3 دن کے قافلوں میں سفر کریں گے، نیکی کی دعوت دینا اور اس راہ میں مشقت اُٹھانا سُنّتِ انبیا ہے؛ ❁ انبیائے کرام ❁ صحابۂ کرام ❁ نیک لوگ نیکی کی دعوت دینے کے لیے گھروں سے نکلتے ❁ دور دُور علاقوں میں جاتے ❁ ہجرت کرتے اور ❁ مشقت اُٹھا کر دِین کا پیغام عام کیا کرتے تھے، پہلوں کی قربانیوں ہی سے ہم تک دِین پہنچا ہے۔

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 305۔

آپ بھی ماہِ قافلہ کے اندر قافلے میں سَفَر کرنے کی نیّت کر لیجیے! ہو سکے تو ابھی اپنی نیّت درج کروا دیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ڈھیروں برکتیں ملیں گی ❁ قافلے میں فرض عِلْمِ دِین سکھایا جاتا ہے ❁ سنّتیں سکھائی جاتی ہیں ❁ تہجد پڑھنے کی سعادت ملتی ہے ❁ نیکی کی دعوت عام کرنے کا موقع ملتا ہے ❁ قافلے کی بَرَکت سے دُعائیں پُوری ہونے ❁ مشکلات ٹلنے ❁ بیماریوں سے شِفا ملنے کے بھی سینکڑوں واقعات ہیں ❁ ایسا بھی ہوا کہ قافلے میں سَفَر کرنے والے عاشقانِ رسول کی حوصلہ افزائی کے لئے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا، خواب میں تشریف لائے اور شرکائے قافلہ کو دیدار کا جام پلا دیا۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مولانا اِلْیاس قادری اپیلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ایک اپیلی کیشن لانچ کی ہے۔ جس کا نام ہے: **مولانا الیاس قادری (Maulana Ilyas Qadri)** اس اپیلی کیشن میں آپ ❁ امیرِ اہلِ سنت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے حالاتِ زندگی، دینی، اصلاحی خدمات کے بارے میں جان سکتے ہیں ❁ امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے بیانات، آپ سے کیے گئے سوال و جواب اور اَقوال سن سکتے ہیں ❁ اس اپیلی کیشن کے ذریعے امیرِ اہلِ سنت کی کتب اور رَسائل کو 37 سے زائد زبانوں میں پڑھا اور ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے ❁ امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کا مرید بننے کا فارم موجود ہے۔ بہت ساری دینی مَعْلُوْمات حاصل کرنے کے لیے یہ اپیلی کیشن خود بھی ڈاؤن لوڈ کریں اور اپنے پیاروں کے ساتھ شیئر کریں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: اللہ پاک کو میاں کہنا منع ہے۔

وضاحت: ہمارے مُعاشرے میں یہ عام پائی جانے والی ایک غلطی ہے، عموماً لوگ **اللہ میاں** کہہ رہے ہوتے ہیں، سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کو **میاں** کہنا منع ہے کیونکہ لُغَت میں **میاں** کے بعض معانی درست نہیں۔[1] اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحْکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ناگہانی موت اور چوری سے حفاظت کا روحانی علاج

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

جو کوئی رات کو سوتے وقت 21 بار بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ لے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! مال و اسباب چوری ہونے اور ناگہانی موت سے حفاظت رہے گی۔[2] اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... فتاوٰی رضویہ، جلد:14، صفحہ:614 بتغیر قلیل۔

2 ... جنتی زیور، صفحہ:579۔